



الفجر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|----|--|
| ۱ | فجر کی قسم۔ |
| ۲ | اور دس راتوں کی۔ |
| ۳ | اور جفت اور طاق کی۔ |
| ۴ | اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔ |
| ۵ | اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا۔ |
| ۶ | کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔ |
| ۷ | جو ارم کھلاتے تھے درازقد مانند ستونوں کے۔ |
| ۸ | کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ |
| ۹ | اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔ |
| ۱۰ | اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو نیچے اور میخیں رکھتا تھا۔ |
| ۱۱ | یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔ |
| ۱۲ | پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔ |
| ۱۳ | تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ |
| ۱۴ | بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔ |

۱۵ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

۲۰ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

۲۳ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

۲۶ اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

۲۷ اے اطمینان والی جان!۔

۲۸ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

۲۹ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

۳۰ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

